بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم جمعہ
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۱۵ تبوک ۱۳۴۶ھش / ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ / ۱۵ ستمبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۰۶

اخبارِ احمدیہ

۔o ربوہ ۱۴ ستمبر۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل راولپنڈی میں قیام فرما ہیں۔ احباب توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کرتے رہیں۔

۔o ربوہ ۱۴ ستمبر۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل مطلع فرماتے ہیں کہ علمی تقاریر کا اجلاس ۳۰ ستمبر کو ہونے والا تھا۔ لیکن بعض وجوہ سے یہ اجلاس ملتوی کر دیا گیا ہے۔ آئندہ تاریخ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔

۔o مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے واقفِ زندگی متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ ابن محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے گزشتہ سال فاضل عربی (مولوی فاضل) کا امتحان دیا تھا۔ اور ۴۴۱ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اوّل رہے تھے۔ احباب یہ سنکر خوش ہوں گے کہ اس امتیاز کی بناء پر اب انہیں بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی طرف سے نیشنل ٹیلنٹ سکالر (National Talent scholar) ہونے کا طلائی تمغہ بطور انعام ملا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

اس سے قبل مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کو بی۔اے کے امتحان میں عربی کے مضمون میں یونیورسٹی میں اول رہنے کی وجہ سے سونے کے دو تمغے انعام ملے تھے۔ پھر ایم۔اے عربی کے امتحان میں وہ یونیورسٹی بھر میں دوم رہے۔ اس بناء پر کالج کی طرف سے انہیں چاندی کا ایک تمغہ بطور انعام ملا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان انعامات میں نیشنل ٹیلنٹ سکالر ہونے کے طلائی تمغہ کا اضافہ ہوا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس نئے اعزاز کو بھی موصوف کے لئے ان کے خاندان اور جماعت کے لئے مبارک کرے اور اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے اور انہیں خدمتِ دین اور خدمت قوم و ملک کی توفیق سے نوازے آمین۔

۔o خاکسار کا بڑا لڑکا عزیز سلمان احمد خان متعلم سیکنڈ ایئر پچھلے دنوں عارضہ ٹائیفائیڈ بیمار رہا۔ اب جگر متاثر ہو جانے کی وجہ سے پھر شدید بیمار ہوگیا ہے۔ میں احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ التماس کرتا ہوں کہ وہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم عزیز کو اپنے فضل و رحم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ مسعود احمد دہلوی ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

اولاد کی تمنا اس غرض سے ہونی چاہیئے کہ وہ دیندار اور متقی ہو

اس خواہش سے پہلے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان خود اپنی اصلاح کرے

"انسان کو سوچنا چاہیئے کہ اسے اولاد کی خواہش کیوں ہوتی ہے؟ کیونکہ اس کو محض طبعی خواہش ہی تک محدود نہ کر دینا چاہیئے کہ جیسے پیاس لگتی ہے یا بھوک لگتی ہے۔ لیکن جب ایک خاص انداز سے گزر جاوے تو ضرور اس کی اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ اب اگر انسان خود مومن اور عبد نہیں بنتا ہے اور اپنی زندگی کے اصل منشاء کو پورا نہیں کرتا ہے اور پورا حقِ عبادت ادا نہیں کرتا بلکہ فسق و فجور میں زندگی بسر کرتا ہے اور گناہ پر گناہ کرتا ہے تو ایسے آدمی کی اولاد کے لئے خواہش کیا نتیجہ رکھے گی۔ صرف یہی کہ گناہ کرنے کے لئے وہ اپنا ایک اَور خلیفہ چھوڑنا چاہتا ہے۔ خود کونسی کمی کی ہے جو اولاد کی خواہش کرتا ہے۔ پس جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کیلئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے اور باقیاتِ صالحات کی بجائے اس کا نام باقیاتِ سیّئات رکھنا جائز ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خدا ترس اور خادمِ دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو اس کا یہ کہنا بھی نرا ایک دعوےٰ ہی دعوےٰ ہوگا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے۔ اگر خود فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے اس دعوےٰ میں کذاب ہے۔ صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ زندگی بناوے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷۰، ۳۷۱)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۷ء

توکّل علی اللہ کے معنی

جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ اسلام دوسرے مروجہ ادیان سے جو موجودہ صورت اختیار کر چکے ہیں۔ بالکل مختلف دین ہے۔ اسلام میں توکل علی اللہ کا وہ تصور ہرگز نہیں جو ان ادیان میں ہے جو رہبانیت کو انسانی شرف حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ترکِ دنیا اسلام کے پروگرام میں کوئی مقام نہیں رکھتا بلکہ کہنا چاہیئے کہ اسلام ترکِ دنیا کی ضد ہے۔

قرآن کریم کے شروع ہی میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ
مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ

یعنی قرآن کریم ایسی کتاب ہے جس میں متقیوں کے لئے ہدایت ہے۔ یعنی یہ ان لوگوں کے لئے ہدایت ہے جو سنجیدگی سے اس کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیں اور جو غیب پر ایمان لائیں نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو رزق دیا ہے۔ اس کو دوسروں کے لئے خرچ کریں۔

یہ تعلیم سست گوشہ نشینوں کے لئے نہیں ہے بلکہ یہ ان لوگوں کے لئے ہے جو صرف اللہ تعالےٰ پر ایمان ہی نہیں لاتے۔ بلکہ اپنی زندگی اعمال صالحہ بجا لا کر گزارتے ہیں۔ جو کسی پہاڑ کی کھوہ میں نہیں جا بیٹھتے۔ اور اللہ ہو اللہ ہو نہیں کرتے رہتے بلکہ جو دنیا کے کاموں میں مصروف رہ کر ان مصروفیات کو اللہ تعالےٰ کے بتائے ہوئے طریقے سے ادا کرتے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کی عبادت کے ساتھ رزق حلال کماتے ہیں۔ اور پھر اس رزق حلال کو فی سبیل اللہ خرچ بھی کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام نام ہی عمل کا ہے۔ بغیر اعمال کے ایمان کوئی قیمت نہیں رکھتا۔

ملحدین کو شاید نماز پر اعتراض ہے۔ چنانچہ لیفٹ پارٹی کا مضمون نگار لکھتا ہے:۔

”ہمیں ایسے انسان کی ضرورت نہیں ہے جو نمازیں پڑھتا ہو اور ذلیل و عاجز بن کر رکوع میں جھکتا ہو۔ اپنے لئے رحم اور مغفرت کی طلب میں سرگرداں ہو کیونکہ فراکسٹ کی زبان میں نماز کا خلاصہ یہ ہے کہ ”اے میرے خدا مجھے سنبھال کر رکھ“۔ ہم جس انسان کے ضرورت مند ہیں وہ اشتراکی اور انقلاب پسند انسان ہے جس کا ایمان ہو کہ انسان ہی حقیقت مطلقہ ہے۔“ (ماخوذ)

گویا مضمون نگار کے خیال میں نماز دینی لحاظ سے بے کار چیز ہے۔ مردہ ادیان کی نمازیں ایسی ہوں تو ہوں مگر اسلام کی نماز ایسی نہیں ہے۔ کیونکہ اسلام میں دین نام ہی اس بات کا ہے کہ دنیا کے کاموں کو راستی اور عدل کے ساتھ سرانجام دیا جاوے۔ اس لئے اسلام کی نماز ہر لحاظ سے ہمارے دنیوی کاموں کے لئے بھی نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

اس بات کو تو فی الحال رہنے دیجئے کہ اسلامی نماز اللہ تعالےٰ سے ہمارا رشتہ قائم کرتی ہے بلکہ اگر خالص دنیا کے لحاظ سے بھی دیکھیں تو نماز سے ایسی تقسیم اوقات کی گئی ہے۔ کہ جو عین انسانی فطرت اور اس کی روزانہ زندگی کے تقاضے کے لئے بہترین ہے۔ صبح سورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز ان کو

حدیث النبیؐ

آنحضرتؐ تہجد کے وقت مسواک فرماتے تھے

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

ترجمہ۔ حذیفہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھتے تو منہ کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الوضوء)

قطعات

میں خوش ہوں درد دردِ لا دوا ہے
مجھے تیری نگہ نے چُن لیا ہے
مجھے منظور ہے حرماں نصیبی!
اگر مولا! یہی تیری رضا ہے

مری ہستی کہ نا مذکور شَے ہے
وہ تیرے ہاتھ میں مانندِ نَے ہے
تری موجِ نفس سے میرا نغمہ
مرے سینے میں لرزاں تیری لَے ہے

سید احمد اعجاز

سویرے اٹھنا سکھاتی ہے۔ اور رات بھر کی تمام کسل دور کر دیتی ہے۔ اس کے بعد آپ نماز ظہر تک دنیا کا کام خوب چستی سے کرتے ہیں۔ کھانا اور تھوڑا سا آرام بھی کر سکتے ہیں۔ پھر ظہر سے لے کر عصر تک باقی ماندہ کام کر سکتے ہیں۔ عصر کے بعد مغرب تک تفریح۔ کھیل وغیرہ میں حصہ لیں۔ بازار میں خرید و فروخت کریں۔ وغیرہ وغیرہ۔ مغرب کی نماز ادا کر کے کھانا کھائیں اور عشاء کی نماز ادا کر کے بستر پر لیٹ جائیں اور دن بھر کی مشقت سے تھکے ہوئے جسم کو دوسرے دن کی سرگرمیوں کے لئے تیار کریں۔

آپ بے شک نماز کے روحانی پہلوؤں کو زیر غور نہ لائیں۔ آپ صرف یہ دیکھیں کہ کیا دنیوی کام سرانجام دینے کے لئے اس سے بہتر تقسیم اوقات ہو سکتی ہے۔ یہی نہیں بلکہ نماز بذاتہ ایک تفریح بن جاتی ہے۔ جس سے کام کی کسل اور تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ اس میں ہر نماز سے پہلے وضو بھی ایک اہم حصہ ہے۔

ہر ایک انسان کا دنیوی کام جداگانہ نوعیت رکھتا ہے۔ کسی کا کام دوڑ بھاگ کا ہوتا ہے مگر کسی کو دفتر میں بیٹھ کر کام کرنا ہوتا ہے۔ کسی کا دوکان طرح کا کام ہوتا ہے۔ الغرض کوئی بھی کام آپ کرتے ہیں۔ اسلامی نماز نے جو تقسیم اوقات کر دی ہے۔ ہر کام کے لئے یکساں طور سے مفید ثابت ہوتی ہے۔ (باقی)

سفرِ یورپ سے بخیریت اور کامیاب مراجعت پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سپاسنامہ

اس بابرکت سفر کے دس عظیم الشان فوائد

مؤرخہ ۱۰ر ستمبر ۶۷ء کو قصرِ خلافت میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ یورپ سے کامیاب مراجعت پر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام جو خصوصی تقریب منعقد ہوئی اس میں محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے اراکین مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے مندرجہ ذیل سپاسنامہ پیش کیا:۔

اِمَامُنَا الْمُفَدّٰی! اَمِیْرَالْمُؤْمِنِیْنَ! رَئِیْسَ مَجْلِسِ اَنْصَارِاللّٰہِ الْجَلِیْل۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سیدنا! اللہ تعالیٰ کے بے پایاں افضال اور اس کی بے انتہا برکات پر ہمارے دل مسرت و انبساط سے آستانۂ الوہیت پر سجدہ ریز ہیں۔ اسی کی خاص توفیق سے آپ مرکزِ جماعت سے دُور مغرب میں اسلام کے نام کو بلند کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور اسی کے فضل کے سایہ تلے اپنے مقاصد میں کامیاب و کامران واپس ہمارے درمیان تشریف فرما ہوئے۔ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی۔

سیدنا!

اراکین مجلس انصار اللہ مرکزیہ حضور کے دورِ خلافت کے پہلے اور غیرمعمولی کامیاب بیرونی سفر پر شاداں و فرحاں ہیں اور دلوں کی گہرائیوں سے حضور ایدکم اللہ بنصرہٖ کی خدمت میں ہدیۂ تہنیت و تبریک پیش کرتے ہیں۔ ہم خوب محسوس کرتے ہیں کہ اس سفرِ میمون کے دُوررس شیریں ثمرات اور وسیع تر برکات کے پیشِ نظر خدائے کریم و قدوس کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ اپنے وعدہ وَلَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ کے مطابق حضور کو بھی اور حضور کے ذریعہ جماعت کو بھی برکتوں پر برکتیں دیتا چلا جائے گا۔ انشاءاللہ۔

سیدنا!

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا تھا:۔

"چونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایت اسلام کی ڈالے گا اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا اس لئے اس نے پسند کیا کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلاوے ...... میری یہ بیوی جو آئندہ خاندان کی ماں ہوگی اس کا نام نصرت جہاں بیگم ہے۔ یہ تفاؤل کے طور پر اس بات کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے تمام جہان کی مدد کے لئے میرے آئندہ خاندان کی بنیاد ڈالی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ کبھی ناموں میں بھی اس کی پیشگوئی مخفی ہوتی ہے۔"

(تریاق القلوب)

امامنا المفدّٰی!

حضور کا سفرِ یورپ اس پیشگوئی کے ظہور کا ایک شاندار جزو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت امّاں جان نصرت جہاں بیگمؓ کی بیٹیوں کو سعادت بخشی کہ وہ اس مادی دَور میں اپنے زیورات اور اپنے مالوں سے یورپ کے کفرستان ڈنمارک میں خدا کا ایک نہایت حسین و جمیل گھر تعمیر کر سکیں اور پھر اسی خدا نے آپ کو اے ہمارے محبوب امام! اے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدہ حضرت ام المومنین نصرت جہاں بیگم رضی اللہ عنہا کے نافلہ اور پروردۂ خاص! ہاں اے الہام بَشَّرَنِیْ کَرِیْمٌ بِغُلَامٍ کے مصداق موعود فرزند! آپ کو توفیق عطا فرمائی کہ آپ وہاں جاکر اس مسجد کا افتتاح فرمائیں جو مسجد نصرت جہاں کے نام سے موسوم ہے۔ ہمیں صاف نظر آتا ہے کہ یہ ایک خاص خدائی تقدیر ہے جس کے ماتحت یہ سارا کام ہوا ہے کوئی اتفاقی حادثہ نہیں۔ اے کاش کہ لوگ خدائی اشاروں کو سمجھیں اور آسمانی تقدیروں کو کھلی آنکھوں سے پڑھیں۔

پس ہمارے نزدیک حضور کے اس سفرِ یورپ کا یہ بنیادی اور پہلا عظیم فائدہ ہے کہ دنیا کو نظر آنے والی حمایت اسلام کی بنیاد مستحکم سے مستحکم تر ہو رہی ہے۔

سیدنا! حضور کا یہ سفر اسلام، سلسلہ احمدیہ اور ہم سب کے لئے نہایت بابرکت ثابت ہوا ہے۔ اس کے بے شمار فوائد و برکات تو دن بدن اہلِ دنیا کے لئے نمایاں ہوتے رہیں گے مگر چند امور تو نہایت واضح ہیں۔ ایک بڑا فائدہ قبولیتِ دعا کے نشان کا ظہور ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی مومنوں کی دعائیں سنتا ہے مگر خاص اوقات میں اس کی رحمت کے خاص دَور ہوتے ہیں۔ ان ایام میں ایسا ہی ہوا مشہود و محسوس طور پر ہم نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی دعاؤں کو خاص طور پر قبول فرماتا ہے۔ یہ پہلو بڑا تفصیل طلب ہے صرف اشارہ پر ہی اکتفا کی جاتی ہے۔

ہمارے امامِ عالی مقام!

تیسرا عظیم فائدہ اس سفر سے یہ حاصل ہؤا ہے کہ امام اور اس کے متبعین کے صحیح جذبات کے اظہار کا ایک طبعی موقعہ پیدا ہوگیا اور یہ ڈیڑھ ماہ کی مدّت، اس کا ہر دن اور اس کی ہر رات ولولہ خیز اور جذبات انگیز تھی۔ جماعتوں کو بھی اپنا اندازہ ہوگیا اور امامِ وقت کو بھی اس روحانی رابطہ کے عیاں ہونے کا تجربہ ہوگیا جو ارشادِ نبویؐ تُحِبُّوْنَھُمْ وَیُحِبُّوْنَکُمْ (مسلم) کے مطابق خیار الائمہ اور ان کے مقتدیوں میں ہوتا ہے۔

سیدنا!

ایک بڑا فائدہ اس بابرکت سفر کا یہ ہے کہ روحانی فوج کے سپہ سالار کو اس محاذِ جنگ کو بچشمِ خود دیکھنے کا موقعہ میسّر آگیا جہاں بہت بڑے پیمانہ پر رحمانی اور شیطانی فوجوں کی جنگ لڑی جا رہی ہے اور جس کا مشرق و مغرب پر نمایاں اثر ہونے والا ہے۔ یاجوج و ماجوج کے گھر تک پہنچ کر غلبۂ اسلام کی سکیم کو زیرِ غور اور زیرِ عمل لانے کا بنیادی موقعہ حاصل ہؤا۔

سیدنا!

یورپین ممالک کے احمدی خلیفہ وقت کی زیارت کو ترستے تھے۔ پاکستان اور دوسرے ممالک کے ہزارہا احمدی بھی جو انگلستان وغیرہ میں آباد ہیں اپنے روحانی باپ سے فیض حاصل کرنے کے لئے بے تاب تھے۔ خدائے کریم نے ان کے لئے یہ موقعہ پیدا فرمایا۔ ان کے ایمان تازہ ہوئے، عرفان میں ترقی ہوئی اور خلافت سے وابستگی میں غیرمعمولی مضبوطی پیدا ہوئی۔ یہ پانچواں عظیم فائدہ ہے۔ ہمیں تجربہ ہے کہ حضور کی صحبت سے کس قدر روحانی تروتازگی پیدا ہوتی ہے اب ان ممالک کے احمدیوں کے خطوط سے اس کیف کا کچھ اندازہ ہوتا ہے جو انہیں ان چند روز کے بیش قیمت لمحات میں حاصل ہؤا۔

سیدنا!

ایک بہت بڑا فائدہ حضور کے سفر کا یہ ہؤا ہے کہ یورپ کو پتہ لگ گیا کہ اسلام نے عورت کو کتنا عظیم رتبہ عطا کیا ہے۔ ہماری بہنوں کی تو یہ خوش بختی ہے ہی کہ انہوں نے کوپن ہیگن میں تیسری عظیم مسجد تعمیر کر دکھائی ہے مگر یورپ کے پادریوں کا یہ منہ بولتا جواب ہے جو یہ کہتے تھے کہ اسلام میں عورت کا کوئی درجہ نہیں۔ یہ جواب اتنا نمایاں اور واضح نہ ہوتا۔ اگر حضور اس مسجد کے افتتاح

کے لئے وہاں تشریف لے جاتے۔ خلیفہ وقت کے اس افتتاح کے لئے جانے سے درخشندہ جواب درخشندہ تر ہو گیا۔

سیدنا!

ہم اراکین انصاراللہ نے حدیثِ نبویؐ کُلُّکُمْ رَاعٍ کے مطابق مشاہدہ کیا ہے کہ ان بابرکت ایام میں اور اس میمون سفر کے بارے میں ہمارے بچوں کو بھی خوابیں آئیں، ہماری عورتوں کو بھی رؤیا ہوئے ہمارے جوانوں نے بھی خوشخبریاں پائیں اور ہمارے بوڑھوں سے بھی خدا تعالیٰ کا مکالمہ ہؤا۔ گویا حضور کا یہ سفر ایک روحانی ماحول کی تخلیق کا ذریعہ بن گیا۔ دعاؤں کی عام قبولیت کے علاوہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اس ہاتھ کا مشاہدہ کیا کہ وہ اپنے بندوں کی تضرعات سے مقدر شر کو بھی بدل دیتا ہے عالمِ روحانیت کا یہ ایک بہترین تجربہ ہؤا ہے۔

سیدنا! حضور کی غَیبت سفری کے عرصہ میں مرکز میں جماعت نے جس خلوص اور فدائیت کا نمونہ دکھایا اور جس وحدت اور استحکام کی مثال پیش کی ہے وہ بھی الٰہی جماعت کا ایک نشان ہے، جماعتوں میں کمزور بھی ہوتے ہیں مگر ہم سب کو یہ عظیم فائدہ ہؤا کہ ہمیں اپنا جائزہ لینے کا موقعہ میسر آ گیا۔ مقامِ مسرت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ جائزہ نہایت خوشکن ہے۔

سیدنا!

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور پھر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے بارہ میں حضور علیہ السلام کو خبر دی کہ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء) ہر نیا دن ان الہامات کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر رہا ہے مگر حضور ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہٖ نے اس مبارک سفر میں جس خیرہ کن انداز میں اسلام و احمدیت کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا اور حضور کے ذریعہ سے اس موقعہ پر جس حیرت انگیز رنگ میں اللہ تعالیٰ نے بند دروازوں والے ممالک کے اندرونی حصّوں تک اس نور کی شعاعوں کو پھیلا دیا ہے وہ خدائے قادر و توانا کا خاص معجزہ ہے۔

سیدنا!

دسواں عظیم الشان فائدہ حضور کے اس سفر سے یہ ہوا ہے کہ وہ جو اس آخری زمانہ کے لئے خدا کے زور آور حملوں کی خبر تھی اور جس کا زمانہ بالکل سر پر ہے جس کے بارے میں مسیح پاک علیہ السلام نے فرمایا

"اے یورپ تو بھی امن
میں نہیں"
(حقیقۃ الوحی)

یہ انذار اور آخری اتمام حجت یورپین ممالک پر حضور ایدکم اللہ بنصرہٖ کے ذریعہ ہو گئی ہے۔ ہماری تو یہی دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ اہلِ مغرب کو اسلام کے حصار میں پناہ لینے کی توفیق بخشے اور وہ ہلاکت سے بچ جائیں۔ مگر الٰہی نوشتے بہرحال پورے ہوں گے۔

سیدنا!

حضور کے سفر کے بے شمار فوائد ہیں۔ یہ دس اصولی امور ہم نے ذکر کئے ہیں۔ حضور کا بابرکت سفر ہزاروں ہزار برکتوں کا موجب ہؤا ہے۔ ہم ہدیۂ تہنیت پیش کرتے ہوئے حضور سے درخواست کرتے ہیں کہ حضور ساری جماعت کے لئے عموماً اور ہم خادمان اراکین انصاراللہ کے لئے خصوصاً دعا فرمائیں کیونکہ ہم بہت کمزور ہیں اور زندگی کے اس مرحلہ میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی خاص ستاری اور اس کے خاص فضلوں کے بہت محتاج ہیں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ہم ہیں حضور کے ناچیز خادم
اراکین مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ

درخواستِ دعا

خاکسار کی شنوائی بند ہوئے ڈیڑھ سال ہو گیا ہے اونچا بھی نہیں سن سکتا اور ڈاکٹروں کے نزدیک مرض بظاہر لاعلاج ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔

(راجہ محمد اکرم شاہد چک نمبر ۲ مبیشن آباد ضلع گجرات براستہ ملک وال)

سائنس بلاک جامعہ نصرت

(حضرت سیدہ امِ متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ربوہ جامعہ نصرت میں سائنس بلاک کے لئے لجنہ اماء اللہ نے نصف رقم یعنی ۷۵۰۰۰/- روپے دینا منظور کئے تھے لیکن بار بار توجہ دلانے کے ابھی تک بہت ہی قلیل تعداد میں مستورات نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ میرے گزشتہ نوٹ کے بعد صرف مندرجہ ذیل وعدہ جات اور وصولی ہوئی ہے۔

لجنہ ساہیوال	۵۰ — ۲۳۱	روپے	وصولی
لجنہ لاہور	۰۰ — ۱۰۰	"	"
طیّبہ کوثر کراچی	۰۰ — ۵۰	"	وعدہ
محمد امین صاحب بنوں	۰۰ — ۱۰۰	"	وصولی
صالحہ انور صاحبہ ایبٹ آباد	۰۰ — ۱۰۰	"	"
لجنہ گجرات	۵۰ — ۵۶	"	"
میاں مبارک احمد صاحب لائلپور	۰۰ — ۳۰۱	"	وصولی
لجنہ راولپنڈی	۰۰ — ۵	"	"

گویا اب تک کل وعدہ جات ۶۵۹۰/- کے اور کُل وصولی ۲۸۷۳/- ہوئی ہے۔ پچھتر ہزار روپے کی رقم اتنی بڑی رقم نہیں جس کا دو تین ماہ کے اندر جمع ہونا ممکن نہ تھا۔ جامعہ نصرت میں سائنس کلاسز کے اجراء کی اہمیت کو احمدی مستورات نے سمجھا نہیں اس لئے اس طرف توجہ نہیں دی۔ مَیں امید کرتی ہوں کہ بہنیں جلد از جلد اس کی طرف توجہ کریں گی تا آئندہ مشاورت سے قبل یہ رقم پوری ہو جائے۔

خاکسارہ
مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اجتماع انصاراللہ شیخوپورہ

مجالس انصاراللہ ضلع شیخوپورہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مؤرخہ ۲۴ ستمبر بروز اتوار شیخوپورہ میں انصاراللہ کا اجتماع منعقد ہو رہا ہے جس میں مرکز کی طرف سے بھی مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب اور مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم تشریف لے جائیں گے انشاء اللہ۔ احباب کو چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

امتحان اطفال برائے وظائف

نصاب (۱) بچوں کے لئے تاریخ احمدیت مؤلفہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب
(۲) دس اشعار۔ ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
(۳) آخری پانچ سورتیں زبانی
(۴) انٹرویو برائے معلوماتِ عامہ متعلق اسلام و سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ امتحان اجتماع خدام الاحمدیہ کے دوران ہو گا۔ دو وظائف ہوں گے۔ اوّل کو سال بھر کی پوری فیس سکول ملے گی اور دوم کو سال بھر کی نصف فیس۔ زعماء کرام مہربانی فرما کر اطفال کو مطلع فرما دیں تا زیادہ سے زیادہ تعداد میں اطفال شامل مقابلہ ہوں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

تجاویز برائے شوریٰ انصاراللہ کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ——— ۲۰ ستمبر ۱۹۶۷ء

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

تلاوت قرآن کریم کی فضیلت

(مکرم انیس الرحمان صاحب بنگالی ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک کامل کتاب قرآن مجید عطا فرمائی ہے اور ان کو نصیحت فرمائی کہ اگر تم اس کتاب پر کامل اطاعت اور فرمانبرداری کے ساتھ عمل کرتے رہوگے تو تم اپنے زندگی کے تمام شعبوں میں کامیابی حاصل کروگے قرآن کریم کی اتباع کرنے سے انسان خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دیدار حاصل کر سکتا ہے۔ اور اس کی تعلیمات پر پورے طور پر عمل کرنے سے انسان ابدی نجات کا دروازہ اپنے اوپر کھول سکتا ہے۔ اس عظیم الشان کتاب کی اتباع کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان التزام کے ساتھ اسکی تلاوت کرے اور اس کی تعلیمات کو سمجھنے کی کوشش کرے۔

تلاوت قرآن کریم کی فضیلت کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا یعنی فجر کے وقت قرآن مجید کی تلاوت کرنا ۔ ۔ ۔ ایک نہایت ہی مقبول کام ہے اور یہ عمل خدا تعالیٰ کو بہت پسند ہے اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ فرماتا ہے کہ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ یعنی اے مخاطب تجھے جتنا بھی قرآن مجید پڑھنا میسر آئے تو اسکو پڑھ لیا کر۔

قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے انسان کو قلبی سکینت اور راحت حاصل ہوتی ہے۔ دل صاف ہوتا ہے اور نفس کی تاریکی دور ہوتی ہے۔

قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی فضیلت کے بارے بہت سی احادیث موجود ہیں۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِاَصْحَابِهٖ (رواہ مسلم)

یعنی قرآن کریم پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن شفیع بن کر آئے گا

قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر اور آہستہ پڑھنا چاہیئے جیسا کہ آتا ہے کہ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا۔ (سورۃ مزمل ع ۱)

احادیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی شخص قرآن کو اچھی طرح نہیں پڑھ سکتا اور کبھی کبھی اس کی زبان میں لکنت آجاتی ہے مگر وہ شوق سے قرآن کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو دوگنا ثواب عطا فرمائیگا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کی تلاوت میں ماہر ہے وہ قیامت کے روز فرمانبردار معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ اور جو شخص قرآن مجید پڑھتا ہے اور (لکنت کی وجہ سے) اس کا پڑھنا اس پر دشوار ہے اس کے لئے دوگنا ثواب ہے۔ (بخاری مسلم)

قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے اور اسکو پڑھنے سے انسان کو بلند درجات ملتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (اللہ تعالیٰ) کی کتاب قرآن حکیم میں سے ایک حرف تلاوت کرے تو اسکو بدلے میں اسے ایک نیکی ملے گی۔ اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوگی

قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے انسان کو سکینت حاصل ہوتی ہے اور فرشتوں کے ذریعہ یہ سکینت اور رحمت نازل ہوتی ہے۔

چنانچہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص دو نوافل میں سورہ کہف پڑھ رہا تھا اور اس کے پاس اسکا گھوڑا دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا اس گھوڑے پر ایک ابر چھا گیا اور گھوڑے کے قریب ہوا اور گھوڑے نے اس کو دیکھکر اچھلنا شروع کر دیا۔ جب صبح ہوئی تو وہ شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے یہ واقعہ بیان کیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سکینت تھی جو قرآن پڑھنے کی وجہ سے نازل ہوئی تھی

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن شریف کو بار بار پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے اور بیان کیا ہے کہ جس شخص کے دل میں قرآن میں سے کچھ نہ ہو وہ ویران گھر کی مانند ہے۔

قرآن کریم کی تلاوت کرنیوالوں کو اور اس پر عمل کرنے والوں کو قیامت کے دن اعلیٰ مقام عطا کیا جائیگا اور ایسا کرنے والوں کے اعمال کو بہت ہی عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ دو ہی چیزیں قابل رشک ہیں۔ ایک تو وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی دولت دی اور وہ دن رات تلاوت کرتا ہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا ہے اور وہ دن رات اس دولت کو خدا تعالیٰ کی راہ میں صرف کرتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

قرآن کریم کی تلاوت اچھی آواز کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم قرآن کو حسن صوت اور اچھی آواز کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشاء کی نماز میں سورۃ "والتین والزیتون" پڑھتے ہوئے سنا۔ سو میں نے کسی کو آپ سے زیادہ اچھی آواز سے پڑھنے والا نہیں سنا (بخاری ومسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کسی چیز کو سننے کی طرف اتنا متوجہ نہیں ہوتا جتنا اس شخص کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ جو خوش الحانی اور بلند آواز سے قرآن پڑھتا ہے (بخاری ومسلم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔)

ان تمام روایات سے واضح ہوگیا کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے کس قدر فضیلت اور ثواب ملتا ہے۔

قرآن کریم کے بارے میں اس زمانے کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ (کشتی نوح)

قرآن کی عزت اس طرح ہو سکتی ہے کہ ہم قرآن مجید سے لگاؤ اور محبت پیدا کریں اور اس کی تلاوت ہمیشہ کرتے رہیں اور اس کے مطابق عمل کریں حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک اور مقام پر فرماتے ہیں کہ

"حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی یہ بہت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے"

(کشتی نوح ص۲۶ تا ص۲۷)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور اسکی فضیلت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے

(ایڈیٹر)

اپنے آقا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباءؔ اور طالبات

اپنے امتحان میں پاس ہونے کی خوشی میں بعض طلباء اور طالبات نے (جنکی اطلاع دفتر ہذا کو موصول ہوئی ہے) چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لیا ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے۔ اور ان کی اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کے لئے پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

۲۳۔ عزیزہ فریدہ حمید بنت میاں عبد الحمید صاحب جنجوعہ ربوہ .. — ۵

۲۴۔ عزیزہ زاہدہ بنت چوہدری محمد حسین صاحب " .. — ۱۰

۲۵۔ عزیز شاہد خلیل ملک گڑھی شاہو لاہور .. — ۵

۲۶۔ عزیزہ صادقہ پروین بنت چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی ربوہ — ۵

۲۷۔ ابن ماسٹر عطا محمد صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ .. — ۵

۲۸۔ عزیز محمد فائق شاہ ابن سید محمد امین صاحب
شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ .. — ۱۰

۲۹۔ عزیز مبین احمد ابن سردار مقبول احمد صاحب ذبیح
دار الصدر جنوبی ربوہ .. — ۶

۳۰۔ عزیز محمد انور صاحب ربوہ — ۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

مجالس کے تشخیص بجٹ برائے سال ۶۸-۱۹۶۷ء دفتر مرکزیہ میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست تھی لیکن اب بھی متعدد ایسی مجالس ہیں جنہوں نے ابھی تک اپنے بجٹ مرکز میں نہیں بھجوائے۔ قائدین کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ جلد از جلد بجٹ تشخیص فرما کر مرکز میں بھجوائیں۔ اگر کسی مجلس کو فارم تشخیص بجٹ اور ہدایات موصول نہ ہوئی ہوں تو خط لکھکر منگوا سکتے ہیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رعایتی شرح سے استفادہ حاصل کرنے کا نادر موقع

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے ادارہ ماہنامہ "انصار اللہ" کو تین صد روپیہ کا عطیہ دے کر قابل تقلید مثال قائم کی ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے اس رقم سے ایک صد احباب کو ایک سال کے لئے یہ بلند پایہ تربیتی رسالہ جاری کیا جا رہا ہے۔ لہٰذا جو احباب اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ وہ تین روپیہ (رسالہ کا سالانہ چندہ چھ روپے ہے) فوری طور پر ادارہ ھذا کو بھجوا دیں سب سے پہلے ملنے والے ناموں کو ترجیح دی جائے گی۔

(یہ رعایت صرف نئے خریداروں کے لئے ہے)

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

داخلہ نشتر میڈیکل کالج ملتان

جو احمدی دوست نشتر میڈیکل کالج فرسٹ ایر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کلاس میں امسال داخلہ لے رہے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔ تاکہ ابتدائی مشکلات میں ان کی راہنمائی کی جا سکے۔

۲۰۷۔ ابن سینا ہال نشتر میڈیکل کالج ملتان
سکرٹری کالج سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

اعلان دربارہ رسالہ جات البشریٰ و مجلۃ الجامعہ

جامعہ احمدیہ کے سہ ماہی رسالے مجلۃ الجامعہ" اردو "البشریٰ" عربی کے پرنٹر و پبلشر سید عبد الباسط شاہ صاحب کے فوت ہو جانے کی وجہ سے اور نئے پبلشر کے تقرر کی اجازت ہونے تک البشریٰ جلد ثامن جزو اوّل اور مجلۃ الجامعہ شمارہ ۱۳ شائع نہیں ہو سکا تھا۔ اب حکومت کی طرف سے اجازت ملنے پر ہر دو رسالے شائع کر کے پوسٹ کئے جا چکے ہیں۔ تمام خریداران کو اس اعلان کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر کسی صاحب کو رسالہ نہ ملے تو مطلع فرما دیں۔

(مینیجر رسالہ مجلۃ و البشریٰ)

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں داخلہ

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں فسٹ ایر میں داخلہ شروع ہے۔ دور سے آنے والے طلبہ کی رہائش کے لئے عمدہ ہوسٹل کا انتظام ہے۔ اساتذہ توجہ اور محنت سے طلبہ کو تعلیم دیتے ہیں۔ مستحق طلبہ کو ہر طرح رعایت دی جاتی ہے اور طلبہ کی ہر طرح بہبودی مدنظر رکھی جاتی ہے۔ تعلیم اور نتائج کے لحاظ سے یہ کالج نمایاں مقام رکھتا ہے۔ تمام کوائف کالج کے دفتر سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

(محمد عثمان پرنسپل ٹی آئی کالج گھٹیالیاں)

ضرورت ٹیچر

احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر میں ایک ٹرینڈ ٹیچر برائے پرائمری سکول کی ضرورت ہے۔ یہ آسامی عارضی ہوگی۔ درخواست پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی سفارش کے ساتھ آنی چاہیئے۔ ریٹائرڈ ٹیچر بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرے لڑکے عزیزم مبارک احمد نے بی اے فائنل اور دوسرے لڑکے عزیزم انور محمود نے گورنمنٹ پولی ٹیکنک کا فائنل امتحان دیا ہے۔ ہر دو کی نمایاں کامیابی اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے (عبد الرشید شرما شکارپور)

۲۔ میرے والد راجہ محمد حسین صاحب پانچ ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ کافی علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں (راجہ محمد سلیم باب الابواب ربوہ)

۳۔ خاکسار چند مشکلات میں مبتلا ہے۔ ایک احمدی دوست احمد شیر بھی مشکلات دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں (صوفی محمد ابراہیم غلہ منڈی سرگودہا)

۴۔ ہمارے امیر صاحب ضلع کا چودہ سالہ بچہ بعارضہ کینسر اور ٹائیفائیڈ قریباً چار ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ بے حد کمزور ہو چکا ہے۔

(محمد رفیق قائمقام امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ)

۵۔ میرے والد بزرگوار ملک محمد طفیل صاحب ٹانگ پر کاربنکل نکلنے کیوجہ سے تکلیف دہ طور پر بیمار ہیں۔ (مبارکہ سلیمہ گلبرگ لاہور)

۶۔ میرا بچہ عزیزم رفیع قمر پندرہ یوم سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے

(امۃ الحفیظ راحیلہ بی اے بی ایڈ چوتالی ضلع سرگودہا)

۷۔ میرا بھتیجہ ڈاکٹر ولی محمد ساغر لندن سے ایف آر سی ایس کی ڈگری کے حصول کے بعد مورخہ ۶۶/۹/۴ کو پاکستان واپس آ رہا ہے۔

(ماسٹر عبد العزیز امیر جماعت احمدیہ علی پور)

۸۔ میری بیوی بعارضہ ہائی بلڈ پریشر ضعف دل اور جسم میں غیر معمولی جلن سے بیمار ہے (ملک غلام نبی صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ)

۹۔ میں نے امسال بی ایس سی فائنل کا امتحان دیا ہوا ہے (چوہدری نسیم احمد کراچی) احباب الحب کے لئے دعا فرمائیں۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع مکمل تفصیل کے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان و سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۹۴۹

میں امۃ اللہ حسن زوجہ مظفر حسن صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائداد یا آمد نہیں ہے۔

۱۔ زمین پانچ کنال واقع دار العلوم غربی ربوہ مالیتی -/۲۰،۰۰۰ روپے

۲۔ زیورات جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

چوڑیاں ۶ عدد وزن ۴ تولے ۔ ۴ ماشے ۔ ۵ رتی
لاکٹ طلائی ۱ عدد وزن ۔ ۷ ۔ ۵
کانٹے ۱ جوڑی ۔ ۴ ۔ ۶ ۔ ۱
انگوٹھی ۱ عدد ۔ ۶ ۔ ۱۰ ۔ ۰
کل وزن ۶ ۔ ۴ ۔ ۱۲
مالیتی ۱۲۷۳۵۲ روپے

مندرجہ بالا وزن میں ٹانکہ اور نگینے شامل ہیں۔ لہٰذا ۱-۱۰۱ روپے فی تولہ کے حساب سے قیمت ہے۔ مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا کوئی ترکہ ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرا مہر -/۲۰۰۰ روپے تھا۔ جو کہ میں نے وصول کر کے مذکورہ بالا زمین خریدنے میں صرف کر دیا تھا۔

میری یہ وصیت ۲۶ جون ۱۹۶۷ء سے نافذ فرمائی جائے۔ (شرط اول -/۵ روپے)

الامۃ: امۃ اللہ حسن ۱۲/۲ دار البرکات ربوہ

گواہ شد: راشد احمد ولد امام دین صاحب۔ وکالت مال۔ ربوہ

گواہ شد: میاں محمد صادق ولد میاں امام دین مکان نمبر ۱۵/۲ محلہ دار البرکات ربوہ

مسل نمبر ۱۸۹۵۱

میں ہاجرہ بی بی زوجہ کیپٹن بدر الدین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن دار البرکات ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۷/۲/۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔

زیورات کڑے طلائی دس تولے وزن مالیتی -/۱۲۵۰
حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے
کل میزان -/۱۲۸۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں مزید جائداد پیدا کروں تو اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ نیز بوقت وفات میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

مجھے خاوند کی طرف سے پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تا زیست اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت ہی سے نافذ فرمائی جائے۔

(شرط اول ۵۰/۲ روپے)

الامۃ: نشان انگوٹھا ہاجرہ بی بی۔

گواہ شد: فضل احمد خان اسسٹنٹ سیکرٹری بہشتی مقبرہ۔

گواہ شد: محمد لطیف کارکن دفتر وصیت ربوہ۔

مسل نمبر ۱۸۹۵۲

میں سید بی بی زوجہ سردار خان صاحب قوم دھر پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۰۵ء ساکن کوٹ گھمن ڈاک خانہ خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:۔

(۱) -/۵۰۰ روپیہ حق مہر صرف جو خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ اس کے ۱/۵ حصہ یعنی ایک سو روپیہ سیکرٹری صاحب مال کو دے کر رسید نمبر ۱۸۰۴۷/۱ حاصل کر چکی ہوں۔ اعینہ رقم داخل خزانہ کرین نمبر ۶۵/۱۲/۱۹/۲۲۸۱۲ کی جہت کے حساب میں جمع کرا دی ہے۔

اس کے علاوہ اگر میں کوئی جائداد بناؤں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے۔ اگر کوئی آمد ہوئی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

(شرط اول -/۱ روپیہ)

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا۔ سید بی بی زوجہ سردار خان۔ کوٹ گھمن۔

گواہ شد: عبد الحق سیکرٹری اصلاح و ارشاد مرفوعہ کوٹ گھمن۔

گواہ شد: چوہدری محمد حسین۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گریاں موضع کوٹ گھمن ڈاک خانہ بدوملہی تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر ۱۸۹۵۳

برکت بی بی بیوہ عبد محمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۵۴ء ساکن لائل پور ڈاک خانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ اپریل ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائداد صرف دو عدد طلائی ڈنڈیاں وزن ایک تولہ جن کی قیمت قریباً ایک صد تیس روپے ہے اور میرا مہر ۳۲ روپے تھا۔ جو کہ میں اپنے خاوند مرحوم سے وصول کر چکی ہوں۔ میں اپنی اس کل جائداد مبلغ یکصد باسٹھ روپے (-/۱۶۲) کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اس وقت میرا گزارہ میرے لڑکے کے ذمے ہے میں اس کے پاس ہی رہتی ہوں۔ موجودہ وقت میں میری مندرجہ جائداد کے علاوہ اور کوئی جائداد نہیں ہے ہاں اگر کوئی میں جائداد پیدا کروں یا مجھے کوئی جائداد ملے یا کوئی آمدن کی صورت پیدا ہو جائے تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ نیز بوقت وفات اگر اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت آج کی ہی تاریخ سے منظور فرمائی جائے۔ (شرط اول -/۱ روپیہ)

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا۔ برکت بی بی بیوہ عبد محمد۔ محلہ ہرچرن پورہ گلی نمبر ۲ مکان نمبر ۲۲/پی۔ لائل پور۔

گواہ شد: فقیر محمد ولد عبد محمد پسر موصیہ

گواہ شد:۔ جلال الدین وصیت نمبر ۱۱۸۳۰۵ جھنگ بازار گلی نمبر ۴ مکان نمبر ۱۳۸ لائل پور شہر۔

مسل نمبر ۱۸۹۵۴

میں امۃ العزیز بیگم زوجہ احمد بخش خان صاحب قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر قریباً ۴۲ سال بیعت پیدائشی ساکن بستی بزدار ڈاک خانہ خاص تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۷/۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ حق مہر پچاس روپے وصول شدہ ہے۔

(۱) کنگن طلائی وزن ۴ تولے ۷ ماشے (۴ اصل) ۵۶۲ روپے
(۲) کڑے طلائی وزن ۲ تولے (۲ اصل تولہ) ۲۵۰ روپے
(۳) انگوٹھیاں طلائی وزن ۹ ماشے (۳) ۔۔ ۹۴ روپے
(۵) چاندی ۲۰ تولے (۲ روپے) ۔۔ ۶۰ روپے
(۶) بالیاں طلائی ۶ ماشے ۔۔ ۶۲ روپے
ایک عدد مشین سلائی مالیتی ۔۔ ۱۵۰ روپے
حق مہر جو وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں ۔۔ ۵۰ روپے
کل میزان ۔۔ ۱۲۲۸

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں۔ اگر کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو گیا تو اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی رہوں گی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

(شرط اول تین روپے پچاس پیسے)

الامۃ: امۃ العزیز بیگم موصیہ

گواہ شد: احمد بخش صاحب انچارج چوکی پولیس (خاوند موصیہ) دولت گیٹ ملتان۔

گواہ شد: نذیر احمد سعید متعلم ایم اے پسر موصیہ

درخواستِ دعا

مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۶۷ء کو دوسرا بچہ عطا فرمایا ہے۔ میرا پہلا بچہ عزیز ناصر احمد کچھ بہت بیمار رہتا ہے اس کی صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔

احباب جماعت سے نومولود اور اس کی والدہ کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری یعقوب احمد گھٹیالیاں)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں اور وصولی کے حسابات کے متعلق ضروری اعلان

ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کی یہ خواہش اور کوشش ہے کہ فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں عطایا پیش کرنے والے احباب کے وعدوں اور وصولی کا انفرادی اور جماعت وار حساب جو دفتر ہذا میں تیار کیا جا رہا ہے۔ مقامی جماعتوں کے حساب کے مطابق ہو۔ مگر یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ مقامی جماعتیں اپنے حسابات کی کیفیت، دفتر ہذا کو باقاعدہ بھجوایا کریں۔ گو ایسا اہتمام بعض جماعتوں نے رکھا ہے مگر ان کی تعداد تین چار سے زیادہ نہیں۔

سب جماعتوں سے فاؤنڈیشن کے حساب کے متعلق اطلاع باقاعدہ حاصل کرنے کے لئے ایک فارم تجویز کر کے چھپوایا گیا ہے جس کا نمونہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

۱۔ وعدہ جات

سابقہ میزان وعدہ جات = ...

اضافہ وعدہ جات دوران ماہ = ...

کل میزان وعدہ جات تاحال

۲۔ وصولی

سابقہ میزان وصولی ... ...

وصولی دوران ماہ ... ...

کل میزان وصولی تاحال ... ...

جمع خزانہ / بنک ... ...

بقایا

جماعت کے کھاتہ میں درج کیا گیا

... ...

دستخط اندراج کنندہ — دستخط مع تاریخ

دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ — عہدہ مع پتہ

یہ فارم مقامی جماعتوں کو بھجوایا جا رہا ہے۔ مقامی سیکرٹری صاحبان فضل عمر فاؤنڈیشن کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ براہ مہربانی ہر ماہ اس فارم کی خانہ پری کر کے اگلے ماہ کے پہلے ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا کو بھجوا دیا کریں۔ تاکہ دفتر ہذا پڑتال کے بعد اپنے جماعت وار اور انفرادی کھاتوں کو اس کے مطابق مکمل کر لیا کرے۔

جن جماعتوں میں ابھی فضل عمر فاؤنڈیشن کے سیکرٹری مقرر نہیں ہوئے ان کے صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال یہ فارم خانہ پری کر کے بھجوانے کا انتظام فرما دیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

جن جماعتوں کو یہ فارم نہ پہنچیں وہ دفتر ہذا کو لکھ کر منگوا لیں مگر جب تک مطبوعہ فارم میسر نہ آئیں، مندرجہ بالا نمونہ کے مطابق سادہ کاغذ پر نقشہ بنا کر بھجوا دیا کریں۔

خاکسار شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

مجلس مشاورت کا ایک اہم فیصلہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظام سلسلہ کے استحکام کے لئے جماعت احمدیہ کا ہر فرد ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے پیش پیش رہتا ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ مسئلہ زکوٰۃ ایک ایسا مسئلہ ہے جس سے ہر مسلمان کو باخبر ہونا چاہیئے مگر ہمارا یہ تاثر ہے کہ جماعت احمدیہ کے کئی احباب ابھی تک اس مسئلہ سے کما حقہٗ واقفیت نہیں رکھتے اور اگر رکھتے ہیں تو اس کی اہمیت پر غور کرنے کا ان کو موقع نہیں ملا۔ گزشتہ مجلس مشاورت پر یہ فیصلہ ہوا تھا کہ امراء و صدر صاحبان جماعت صاحب نصاب احباب پر اس مسئلہ کی اہمیت واضح کریں۔ اور ان کو ادائیگی زکوٰۃ کی ترغیب دلائیں۔ پس خاکسار التماس کرتا ہے کہ امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اپنی اپنی ذمہ داری ادا کریں دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دے۔ (ناظر بیت المال آمد)

خریداران الفرقان کی اطلاع کے لئے

ماہ ستمبر ۱۹۶۷ء کا رسالہ الفرقان جملہ خریداران کے نام بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ۲۰ ستمبر تک نہ ملے تو اطلاع دیں۔

(مینجر رسالہ الفرقان۔ ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین (ڈگری کالج) ربوہ

ضروری اعلان!

۱۔ جامعہ نصرت ربوہ میں مندرجہ ذیل خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ یہ درخواستیں مع مصدقہ نقول و اسناد اور امیر جماعت کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ ۲۵ ستمبر تک بنام پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ پہنچ جانی چاہئیں۔

لیکچرار اسلامیات: کم از کم تعلیمی قابلیت سیکنڈ کلاس ایم اے اسلامیات
ابتدائی تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ ۲۲۰-۱۵-۳۷۵/۱۵-۴۶۵ کے مطابق (۲۴۰ + ۴۰) ۲۸۰/- روپے ماہوار ہوگی۔

لیکچرار دینیات: کم از کم تعلیمی قابلیت سیکنڈ کلاس ایم اے عربی
ابتدائی تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ ۱۸۰-۱۰-۳۵۰ کے مطابق ۱۸۰/- روپے ماہوار ہوگی۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

داخلہ ایم اے عربی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

جن طلباء و طالبات کا ایم اے عربی میں داخلہ لینے کا ارادہ ہو وہ ۲۵ ستمبر سے قبل داخلہ لے لیں۔ اس کے بعد باقاعدہ کلاسز شروع ہو جائیں گی۔

طالبات کے لئے باپردہ تعلیم کا انتظام ہے اور رہائش کے لئے جامعہ نصرت (برائے خواتین) کے ہوسٹل میں انتظام موجود ہے۔

احمدی طلباء و طالبات کے لئے دینی ماحول۔ نیز دینی تعلیم کا فائدہ بھی ہے۔ مستحق طلباء کو فیس کے سلسلے میں خاص مراعات دی جائیں گی۔

قاضی محمد اسلم ایم اے کینٹب
پرنسپل

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴